

## 87548- عقد نکاح کے بعد رخصتی میں تاخیر کرنا

سوال

میرے لیے ایک نوجوان کا رشتہ آیا لیکن مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ اس کے گھروالے شدت سے اس رشتہ کو رد کر رہے ہیں، اور اس نوجوان کے لیے بہت ساری مشکلات پیدا کیں۔

میں نے اس نوجوان کو یہ پیشکش کی کہ ابھی نکاح رجسٹر کریا جائے اور ہم ایک دوسرے سے کچھ وقت دور ہیں اور رخصتی بعد میں کریں گے۔

خاص کر میں اپنی ملازمت ترک کرنا پڑتا ہے، اور میرے کچھ حقوق میں جو اسی صورت میں مل سکتے ہیں کہ میں شادی شد ہوں، تو کیا اس صورت میں شادی کرنا یعنی عقد نکاح کریا جائے اور رخصتی بعد میں ہو کوئی شرعاً منع نہیں پائی جاتی؟

پسندیدہ جواب

اول:

بسم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے توفیق و صیح را ہمنا کی درخواست کرتے ہیں، دعا ہے کہ آپ کے ملازمت ترک کرنے کا نعم البدل آپ کو عطا فرمائے، اور آپ کو نیک و صالح خاوند نصیب کرے جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔

دوم:

اگر طرفین کی رضامندی اور گواہوں کی موجودگی میں عقد نکاح طے پائے تو یہ شادی صحیح ہے، چاہے عقد نکاح کے فوراً بعد رخصتی کری جائے یا پھر کچھ یا زیادہ مدت کے بعد رخصتی ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں عائشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کیا، لیکن آپ کی رخصتی تین برس بعد میں جا کر ہوئی۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3894) صحیح مسلم حدیث نمبر (1422)۔

دوم:

ہستerto یہی ہے کہ اس لڑکے کے گھروالوں کو اس شادی پر مطمئن کیا جائے کیونکہ اس میں ہی آپ دونوں اور آپ کی اولاد کے لیے مصلحت و فائدہ ہے، اور یہ کوشش کی جائے کہ اس نوجوان کے گھروالوں کی موافقت سے ہی یہ شادی ہوتا کہ نہ ختم ہونے والے بھگڑوں اور اختلافات سے نجات حاصل ہو سکے، کیونکہ اس کا ازدواجی زندگی پر منفی اثر ہوتا ہے۔

سوم:

ہم یہ متنبہ کرتے ہیں کہ آپ کا اس نوجوان کے ساتھ تعلقات رکھنا جائز نہیں، کیونکہ ممکنہ ممکنہ لڑکی اور لڑکی عقد نکاح ہونے تک ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہوتے ہیں۔

والله اعلم.